26273-ابو محجن رضی اللہ تعالی عنہ کا قصہ

سوال

میں نے ایک عالم کو امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کے موضوع پر بات کرتے ہوئے سنا کہ یہ ہر مسلمان پر واجب ہے حتی کہ گناہ گار پر بھی واجب ہے کہ وہ امر بالمروف اور نہی عن المنکر کا کام کرے ، اس کام میں عادل ہونے کوئی شرط نہیں جس طرح کہ ابو محجن (رضی اللہ تعالی عنہ) کا قصہ معروف ہے ، تو میرا سوال یہ ہے کہ ابو محجن (رضی اللہ تعالی عنہ) کون اور ان کا قصہ کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

میں آپ کو فائدہ حاصل کرنے کی حرص رکھنے پر مبارکباد دیتا ہوں ، اور اللہ تعالی سے دعا گو ہوں کہ وہ ہمیں اور آپ کو علم نافع اور عمل صالح سے نوازے آمین یارب العالمین ۔

ابو محجن صحاحہ اکرام میں سے ایک صحابی رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہیں اللہ تعالی ان سب صحابہ سے راضی ہو ۔

یہ صحابی رسول شراب نوشی میں بتلا تھے ، اور ہر دفعہ انہیں شراب نوشی کی حد لگائی جاتی اور یہ کئی ایک دفع ہوا ، لیکن انہیں اس بات کا علم تھا کہ یہ چیز انہیں دینی کام اور دین کی مدد اور نصرت کرنے منع نہیں کرے سکتی ، ایک دفع مسلمانوں کے ساتھ بطور سپاہی قادسیہ میں شہادت کی تلاش میں نکل کھڑے ہوئے ۔

اور وہاں پھر انہوں نے شراب کی تو امیر لشکر سعد بن ابی وقاص کے پاس لایا گیا تو انہوں نے اس صحابی کو قید کر دیا حتی کہ معرکہ کی بازگشت سنائی دینے لگی ؟

ابو محجن رضی اللہ تعالی عنہ کے لیے قید کی سزا بہت ہی زیادہ شدید تھی جس سے انہیں بہت زیادہ صدمہ پہنچا حتی کہ جب انہوں نے تلواریں چلنے اور نیزوں کے پھینکے جانے اور گھوڑوں کی ہنہناہٹ سنی اور انہیں معلوم ہو گیا کہ اب جہادی بازار گرم ہو کر جوبن پر آچکا ہے اور جنت دروازے کھل چکے ہیں تو ان کا مچلنے لگا اور جہاد کا شوق انگڑآئی لے آیا تو انہوں سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالی عنہ کی زوجہ سے کچھ اس طرح کہا :

اللہ کے لیے مجھے چھوڑ دو اگر میں زندہ سلامت بچ آیا تو آکر اپنے آپ کو خود ہی قید کرلوں گا اور بیڑیاں پہن لوں گا ، اور اگر میں قتل کر دیا گیا تو میری طرف سے رحم کی درخواست کرنا ۔

تو سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالی عنہ کی بیوی کو اس پر رحم آیا اور اسے نے مہربانی کرتے ہوئے اسے چھوڑ دیا ، اور ابو محجن رضی اللہ تعالی عنہ چھلانگ لگا کر سعد بن ابی وقاص کے گھوڑے بلقاء پر بیٹھتے اور نیزا پکڑے میدان جنگ کا رخ کرتے ہیں ۔

میدان جنگ میں دشمین کی جس ٹکڑی پر بھی حملہ کرتے اسے توڑ کر رکھ دیتے اور جس جماعت پر بھی حملہ کرتے اس میں رخنہ ڈال دیتے ، اور سعد رضی اللہ تعالی عنہ اونچی جگہ بیٹھے معرکہ کی نگرانی کر رہے تھے اور انہوں نے بہت تعجب کیا اور کہنے لگے ؛

یہ پلٹ جھپٹ ہو بلقاء کی اور لڑائی کا انداز اور وار ابو محجن کے ہیں ، اور ابو مج رضی اللہ تعالی عنہ قید میں ہے ، معاملہ کیا ہے ؟

جب دشمن شکست خوردہ ہوا اور دم دبا کر بھاگا تو ابو محجن رضی اللہ تعالی عنہ معرکہ سے واپس آئے اور وعدہ کے مطابق پھر قید کرلیا ، سعد رضی اللہ تعالی عنہ کی بیوی نے انہیں اس عجیب وغریب واقعہ کی خبر دے دی اور ابو محجن کا سارا قصہ اور ماجرا بیان کر دیا ۔

یہ سن کر سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالی عنہ نے اسے بہت عظیم جانا اوراس دینی غیرت کواور شوق شہادت وجھاد کو دیکھتے ہوئے خوداس شراب نوشی کرنے والے کے پاس گئے اوراس کی بیڑیاں اپنے پاکباز ہاتھوں سے کھولتے ہوئے کہنے لگے :

اٹھ جاؤ اللہ تعالی کی قسم میں تمہیں اب کبھی بھی شراب نوشی پر کوڑے نہیں ماروں گا ۔

اورابو محجن رضی اللہ تعالی عنہ کہنے لگے :

اللہ تعالی کی قسم میں بھی آج کے بعد کبھی بھی شراب نوشی نہیں کرونگا

دیکھیں : الاصابۃ فی تمیز الصحابۃ (4/173-174) ۔

اورالبدایۃ والنھایۃ (9/632-633) ۔

واللہ تعالی اعلم.